

## 60329-مسجد سے عاریت کتا ہیں لینا

سوال

کیا مساجد کی لائبریریوں میں موجود کتابیں عاریت لینا جائز ہیں، کیا انہیں استعمال کرنے والا ان میں تصرف کر سکتا ہے؟

پسندیدہ جواب

اول:

وقت صدقہ جاریہ میں شامل ہوتا ہے، جس کا وقت کرنے والے کو اجر و ثواب ملتا ہے، اور مومن کو اس کی قبر میں بھی اس صدقہ جاریہ کا اجر و ثواب پہنچا رہتا ہے۔

ابو ہریرہ رضی اللہ تعالیٰ عنہ بیان کرتے ہیں کہ رسول کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے فرمایا:

"مومن شخص کی موت کے بعد بھی اسے جن چیزوں کا اجر و ثواب پہنچا رہتا ہے وہ یہیں: وہ علم جسے اس نے نشر کیا ہو، یا کسی کو تعلیم دی ہو، اور اپنے پیچے بیک و صالح اولاد پھوڑی ہو، اور قرآن و راثت میں پھوڑا ہو، یا کوئی مسجد بنائی ہو، یا مسافر کے لیے کوئی سرائے اور گھر تعمیر کرایا ہو، یا کوئی سرکھ دوائی ہو، یا اپنی زندگی میں صحت و تدرستی کی حالت میں اپنے ماں میں سے صدقہ کیا ہو، ان کا اجر و ثواب اسے موت کے بعد بھی پہنچا رہتا ہے"

سنن ابن ماجہ حدیث نمبر (242) علامہ ابافی رحمہ اللہ نے صحیح الترغیب (77) میں اسے حسن قرار دیا ہے۔

ان کتابوں کو عاریتادیں اور لینے کے متعلق گزارش یہ ہے کہ اس میں وقت کرنے والے کی شرط کو دیکھا جائیگا (یعنی جس شخص نے یہ کتاب میں خرید کر اللہ کی راہ میں وقت کی میں اسے دیکھا جائیگا کہ اس نے کس لیے وقت کی ہے) اگر تو اس نے ان کتب سے استفادہ کرنے کے لیے عاریتادیں کی اجازت دی ہے، کہ ان سے مستفید ہونے کے بعد کتاب واپس کر دی جائے پھر اس نے یہ شرط تو نہیں لگائی لیکن عرف عام میں یہ عادت ہے کہ مسجد میں وقت کر دہ کتابیں عاریتادیں اور دوی بجاتی ہیں، تو ان دونوں حالتوں میں کتابیں عاریتادیں میں کوئی حرج نہیں۔

ان کتابوں کے ذمہ دار اور نگران کو چاہیے کہ وہ عاریتادیں دین کرنے کو درج کرے اور لینے والے کا نام اور ایڈریس اور تاریخ لینے اور واپس کرنے کی تاریخ کا بھی اندرج کرے تاکہ کتابیں ضائع نہ ہوں۔

اور عاریتادیں لینے والے کو بھی چاہیے کہ وہ ان کتابوں کی حفاظت کرے، کہ پھٹ نہ جائیں، اور نہ ہی اس پر کوئی عبارت لکھی جائے، اور واپسی کی تاریخ کا نیخال رکھے تاکہ اس سے کسی اور کو بھی مستفید ہونے کا موقع حاصل ہو سکے، تو اس طرح وقت کرنے والے کو اجر و ثواب زیادہ حاصل ہو۔

لیکن اگر عاریتادیں کی شرط رکھی گئی ہو، یا پھر کوئی شرط نہ ہو اور نہ ہی عرف عام میں عاریتادیں جائز نہیں، جو بھی مستفید ہونا چاہے وہ مسجد میں پڑھ لے۔

سوم:

اور کتابوں میں تصرف کرنے کے متعلق یہ ہے کہ اس کے نگران کو چاہیے کہ عاریتادینے یا نہ دینے اور دوسری شروط میں وہ وقف کرنے والے کی شروط پر عمل کرے، اور وہ کتابیں پھسوئے ہوں یا حفاظت نہ کرنے والوں کے ہاتھ کتاب نہ لگنے دے، کیونکہ یہ امانت کو ضائع کرنا ہے جس کی حفاظت کا اسے ذمہ دیا گیا ہے۔

وقف کے مزید احکام معلوم کرنے کے لیے آپ سوال نمبر (13720) کے جواب کا مطالعہ کریں۔

واللہ اعلم۔